السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

منڈی احمد آباد سے محمد رفیق ساجد لکھتے ہیں کہ رکوع میں شامل ہونے سے رکعت ہوجائے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز دین اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ قیامت کے دن سب سے پہلے اس کے متعلق باز پرس ہوگی، اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے کچھ لوازمات وارکان اور شرائط ہیں، ان میں سے قیام اور قراءت سورۂ فاتحہ سر فہرست ہیں، ان کی ادائیگی کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ نماز میں بحالت رکوع شامل ہونے والا ان دونوں سے محروم رہتا ہے۔ لہذا اس حالت میں امام کے ساتھ شامل ہونے والے کو رکعت دوبارہ ادا کرنا ہوگی، چنانچہ حدیث میں ہے: ''کہ جس قدر نماز امام کے ساتھ پاؤ، وہ پڑھ لو اور جو (نماز کا حصہ) رہ جائے اسے بعد میں پورا کرلو۔'' (صحیح بخاری)

امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی تالیف جزء القراءت میں اس موضوع پر تفصیل سے لکھا ہے، رکعت شمار کرنے کے متعلق جو صریح روایات ہیں وہ صحیح نہیں ہیں اور جو صحیح ہیں وہ صریح نہیں ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:114